قال [illegible] الصوم جنۃ من النار

٦٢٣٢٦

تحفۃ الصائم

[illegible]

ترجمہ مصنفہ جناب ہدایت مآب حاجی مولوی سید ولایت علی صاحب [illegible] رضوی [illegible]

واسطے فائدہ مومنین اور [illegible] مقام لکھنؤ محلہ [illegible]

مطبع اثنا عشری میں باہتمام سید عابد علی رضوی کے چھپا

۶۲۳۲

بسم اللہ الرحمان الرحیم

بعد حمد اوس رازق کے جسنے واجب کئے ہمپر رمضان کے
صیام کو اور نعت اوس رسول کے جسنے پہونچائے
روزے کے احکام کو اور مدح اون اہلبیت کے جن
لوگون نی ارشاد فرمائی صوم کے حلال اور حرام تو
واضح ہو قلوب مومنین صائمین پر کہ یہہ ایک مختصر رسالہ
ہی موسوم بہ تحفة الصائم ضروری مسائل صوم مین
اسمین سات فصلین ہین پہلی فصل روزہ واجب
کی قسمون مین یہہ دس ہین پہلے روزہ رمضان دوسرے
قضای رمضان تیسرے کفارہ چوتھے نذر پانچوین
عہد چھٹے قسم ساتوین اجارہ آٹھوین اعتکاف
نوین قضای والدین دسوین بدل قربانی حج دوسرے

صبح ہو جاے تو قضا لازم اور کفارہ احتیاطا ہی اور اگر بقصد غسل
کی سو رہی اور صبح ہو جاے تو روزہ صحیح ہی اور اگر پہر دوسری
مرتبہ ہی بقصد غسل سو رہی اور صبح ہو جای تو قضا وجب
اور کفارہ احتیاط ہی اور اگر دو دفعہ جاگ کے تیسری مرتبہ بہی
سو رہی اور صبح ہو جای تو قضا اور کفارہ وجب ہی اور جانکہ
عمدا ان سب چیزونکی عمل مین لاویسی قضا اور کفارہ وجب
ہوتا ہی اور اگر سہوا ہو تو روزہ صحیح ہی اور اگر حرام چیز سے
روزیکو توڑی تو دینا تینون کفارون کا احتیاطا ہی چوتھی
فصل اون چیزونکی بیان مین جنکی سبب سے صرف قضا رمضان
کی روزی کی واجب ہوتی ہی اور یہہ ستائیس چیزین ہین پہلی
سفر مباح اور اگر قبل زوال کے رمضان مین سفر کری اور نیت
سفر کی شب سی ہو تو قضا اوس روزکی واجب اور اگر نیت شب
سی نکی ہو یا بعد زوال سفر کری تو احتیاطا روزہ کو تمام کری اور
قضا بہی کری دوسرے جب سفر سی پہر کی بعد زوال کے وطن مین
پہونچی تیسری مسافر جب قبل زوال کے روزیکو توڑ کی وطن مین
پہونچی اور اگر روزیکو نہ توڑا ہو تو جب قبل زوال کی وطن مین
پہونچی تو فورا نیت روزیکی کرکے روزہ رکھی چوتھی مرض اگر
اوسی گمان ضرر کا ہو پانچوین مریض صحیح ہو بعد زوال کے
چھٹی مریض صحیح ہو قبل زوال اور قبل صحیح ہونیکی روزیکو توڑ ڈالا ہو

اور اگر نہ توڑا ہو تو جب قبل زوال کی صبح ہو فوراً نیت کر کے
روزہ رکھی [٧] ساتوین یاد آنا روزی کی نیت کا بعد زوال کے
اس صورت مین سوای قضا کی امساک بہی واجب ہی [٨] آٹھوین
حیض [٩] نوین نفاس اگرچہ یہہ دونون تھوڑا دن باقی رہی ہی
شروع ہون خواہ بعد صبح کی تمام ہون [١٠] دسوین آنا خون حیض اور
نفاس کا شبکو تمام ہوا اور شب کو غسل نکری اگرچہ ڈنکو کوئی چیز
روزی کی توڑنی والی عمل مین نہ لائی ہو [١١] گیارہوین استحاضہ
کی غسلونکو ترک کری اگرچہ کوئی چیز روزی کی توڑنی والی
عمل مین نہ لاوی [١٢] بارہوین نیت کو رمضان کی روزیکی عمداً
ترک کری اگر کوئی چیز روزی کی توڑنیوالی عمل مین نہ لاوی [١٣] تیرہوین
حاملہ کو جننا قریب ہو اگر خوف ضرر کا ہو روزی سی [١٤] چودہوین
بچہ کی دودہ پلانی والی کو اگر دودہ کم ہوتا ہو اور خوف ضرر کا
ہو روزی سی تو سوای قضا کی ہر روزہ کیواسطی ایک مد صدقہ بہی
دی اور یہی حکم ہی اوس شخص کا جسکو مرض پیاس کا ہو اور رو
روزہ نرکہہ سکتی [١٥] پندرہوین اگر کلی کری بیفائدہ یا واسطی سرد
ہونی منہ کی یا سنتی وضو مین اور پانی حلق مین چلا جا [١٦] سولہوین
اگر عمداً قی کری اور اگر بی اختیار قی ہو تو روزہ صحیح ہی اور احوط
کفارہ بہی ہی [١٧] سترہوین جاہل مسئلہ اگر کسی روزیکی توڑنیوالی
چیز کو عمل مین لاوی [١٨] اٹھارہوین قصد ریا کا کری روزی مین

اونیسوین[19] قصد خارج ہونیکا روزی سی کری بیسوین[20] سو جاکے
تمام روزا ور بنیت روزی کی نہ کی ہو اکیسوین[21] روزیکو فراموش
کری بائیسوین[22] فراموش کری غسل جنابت کو تئیسوین[23] بعد
کہانی اور پینی کے ثابت ہو کہ صبح تہی اگر خود آسمان کو صبح
کی دریافت کرنیکی لئی نہ دیکہا ہو چوبیسوین[24] کسی کو مقرر کری
صبح کی دریافت کرنے کیلئے اور وہ کہی کہ صبح نہین ہی اور کچہہ
کہا لے اور بعد اوسکی معلوم ہو کہ صبح تہی پچیسوین[25] کوئی شخص
کہی کہ صبح ہی اور اوسکی کہنی پر اعتماد نکری گمان کری کہ یہہ جہوٹ
کہتا ہی اگر خود صبح کو دریافت نکیا ہوا ور کچہہ کہالی بعد اوسکی
سچا ہونا اوسکا ظاہر ہو چہبیسوین[26] تیسوین[30] شعبانکو قبل زوال
کی چاند اونتیس کا ثابت ہوا اور مفطر عمل مین لایا ہو تو سوای قضا
کے امساک بہی کری اور مفطر عمل مین نہ لایا ہو تو فوراً نیت کرکے
روزہ رکہی ستائیسوین[27] تیسوین[30] شعبان کو بعد زوال کی چاند
اونتیس کا ثابت ہو مفطر عمل مین لایا ہو خواہ نہین سوائے قضا
کی امساک بہی کری **پانچوین فصل** قضای روزہ رمضان
مین جانکہ جو روزی بعذر شرعی فوت ہوئی ہون قبل آنے
دوسرے رمضان کے بجالانا قضا کا واجب ہی اور اگر ترک کری
تو گنہگار ہوگا اور سوائے قضا کی ہر روز کیواسطی ایک مُد کفارہ بہی
دینا لازم ہوگا اور روزہ قضائے[5] رمضان اور نذر غیر معین کو قبل زوال کے

توڑ سکتا ہی اور اگر بعد زوال کے قضا کے روزیکو توڑی تو گنہگار ہوگا
اور سوای قضا کی کفارہ بہی واجب ہوگا اور کفارہ اسکا دس مسکین
مومن کو کھانا دینا ہی اور اس سی عاجز ہو تو تین روزے کفارے کی رکھی
چھٹھی فصل بیان مین اون چیزونکے جنکے سبب سے قضا رمضان
کی روزیکی ساقط ہی یہہ نو چیزین ہین پہلی جنون دوسری بیہوشی
تیسری کفر یا دوسرا مذہب باطل چوتھی موجود رہنا بیماری کا
دوسری رمضان تک پانچوین باقی رہنا سفر کا دوسری رمضان
تک چھٹی غفلت جنابت سی ساتوین غفلت غسل جنابت سے
آٹھوین غفلت شب رمضان سی نوین بوڑھا یا اگر مرد بوڑھا
اور عورت بوڑھی روزہ رکھنی سی عاجز ہون یا اونکو بڑی محنت
ہو روزہ رکھنی مین لیکن عاجز ہونیکی صورتمین ہر روزیکی واسطے
ایک مد کفارہ واجب ہی اور محنت کی صورتمین ہر روزے کے
لئی دو مد احتیاط ہین ساتوین فصل چاند ثابت ہونی کی
علامتونمین یہہ پانچ ہین پہلی خود اپنی آنکھہ سی دیکھنا ساتھ یقین
کی دوسری گذرنا تیس دنونکا تیسرے دو گواہ عادل کہین کہ
ہمنی چاند دیکھا چوتھی شیاع بحسب قول کی یعنی بہت سے
لوگ کہین کہ ہم لوگون نی چاند کو دیکھا یا بحسب عمل مثلاً اگر
سب اہل بلد روزہ رکھی ہون کہ آج پہلی تاریخ رمضان کی ہی
پانچوین حکم حاکم شرع اگر اوسکی خطا کا یقین نہو ۔ تمت الرسالہ

حسب فرمایش عالیجناب ... جناب میر آصف علی ... رسالہ ...

دوسری فصل روزی کی حقیقت اور نیت مین جانگہ

حقیقت روزی کی یہہ ہے کہ مکلّف اپنی تئین باز رکہی
روزی کی باطل کرنیوالی چیزون سی ساتہہ نیت خوشنودی خدا
کی ابتدای صبح صادق سے غروب آفتاب تک اور انتظار
دور ہونی پورب کی سرخی کا احتیاط ہی اور روزہ رمضان
اور نذر معین مین نیت کرنا شب کو شرط ہی اور بہتر یہہ ہے
کہ پہلی شب کو رمضان کی تمام مہینی کے روزونکی نیت
کرے اور ہر شب مین ہر روزے کے روزی کی نیت جدا
بہی کرلی اور اگر نیت کو رمضان کی روزی کی شب کو
فراموش کری اور قبل زوال کی یاد آئے تو فوراً نیت
کرلے اسیطرح اگر مریض قبل زوال کے صحیح ہوا اور مسافر
قبل زوال کے سفر سی پہر کے وطن مین یا حد ترخص مین
پہونچی تو فوراً نیت روزی کی کرین اگر یہہ دونون فطر کی
توڑنیوالی چیز کو عمل مین نہ لائین ہون اور اگر تیسوین
شعبان کو شک ہو کہ اونتیسوین شعبان کو چاند دیکہا گیا
یا نہین تو اوس روز روزہ بہ نیت رمضان کی حرام ہی لیکن
روزہ سنتی جائز ہی اگر بعد غروب کی چاند اونتیس کا ثابت
ہو تو وہ روزہ سنتی رمضان مین حساب ہوگا تیسری فصل
اون چیزونکی بیان مین جو روزی کی توڑنی والی ہین اور

اونکی سبب سی قضا اور ایک کفارہ تین کفارو نمین سی
واجب ہوتا ہی اور یہہ دس چیزین ہین پہلی کہانا دوسرے
پینا یہہ دونون عادت مین کہانی اور پینی کی چیز ہون یا نہون
اور بلغم کی گہونٹ جانی سی اگر منہ مین آگیا ہو پرہیز کرنا
احتیاطاً لازم ہی تیسری جماع کرنا اور اگر دنکو سوتی مین
احتلام ہو تو روزہ باطل نہین ہوتا چوتہی خدا اور رسول
پر تہمت کرنا مثل اسکی کہ حدیث دروغ بیان کری یا مسئلہ
کہنی کی لیاقت نہو اور تہی اور اسکی مفسد صوم ہونی مین
کلام ہی لیکن قضا اور کفارہ احوط ہی پانچوین استمنا
یعنی بدون جماع کی منی نکالنا چہٹی ارتماس یعنی ڈوبانا
تمام سر کا پانی مین ایکدفعہ اور کفارہ احوط ہی ساتوین
قی کرنا عمداً اسمین کفارہ دینا احتیاط ہی اور اگر قی منہ مین
آوی اور اوسی گہونٹ جای تو کفارہ واجب ہی آٹہوین
غبار غلیظ حلق مین پہونچانا اور غلیظ دہوئین سی پرہیز
کرنا احتیاطاً لازم ہے نوین حقنہ تر چیز کا بدون ضرورت
کی دسوین باقی رہنا جنابت پر صبح تک پس قبل صبح کی
غسل کرنا واجب ہی اور اگر غسل مین کوئی عذر ہو تو تیمم کری
بدلی غسل کے اور صبح تک جاگتا رہی اگر تیمم ٹوٹ جای تو پہر
کری اور جاگتا رہی صبح تک اور اگر بی غسل کے سو جای اور